سوال

(16) بیت اللہ کے اندر(360) بت نسب تھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میلسی سے غلام محمد لکھتے ہیں کہ عام طور پر خطباء حضرات بیان کرتے ہیں کہ بیت اللہ کے اندر360 بت نسب تھے یہ کہاں تک درست ہے؟ کیا ان میں کسی نبی کا بھی بت تھا جس کی پوجا کی جاتی۔ کیونکہ مشہور ہے کہ جو لوگ بتوں کو وسیلہ بناتے تھے وہ دراصل اس وقت کے صلحا کے فوت ہونے پر ان کے بت بنالیتے تھے۔ نبی سے بڑھ کر زیادہ صالح کون ہو سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیت اللہ کے اندر360 بتوں کا روایات میں ضرور آیا ہے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن جب مسجد حرام میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ بیت اللہ کے اردگرد360 بت نصب تھے، آپ کے ہاتھ میں کمان تھی آپ اس سے ان بتوں کو ٹھوکر مارتے اور کہتے جاتے: "حق آگیا اور باطل چلا گیا، یقیناً باطل جانے والی چیز ہے۔'' (17/بنی اسرائیل: 81)

"حق آچکا اور معبود باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ ہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ (34/سبا: 39)

آپ کی ٹھوکر سے بت چہرے کے بل گرتے جاتے۔ (صحیح بخاری: کتاب التفسیر4720)

بیت اللہ کے اندر کچھ مجسمے اور تصویریں ضرور تھیں جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تصویر بھی تھی اور ان کے ہاتھ میں فال گیری کے تیر تھے، آپ نے یہ منظر دیکھ کر فرمایا: کہ اللہ مشرکین کو برباد کرے انہیں خوب علم ہے کہ ان دونوں پیغمبروں نے کبھی فال کے تیر استعمال نہیں کئے۔ (صحیح بخاری: کتاب المغازی 4288)

روایات میں یہ بھی ملتا ہے کہ وہاں حضرت مریم علیہا السلام کی تصویریں بھی تھیں جنھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گود میں اٹھا رکھا تھا۔ کسی نبی کا مجسمہ بنا کر بیت اللہ کے اندر رکھا گیا ہو پھر اس کی عبادت کی جاتی ہو اس کا تذکرہ کسی صحیح روایت میں نہیں ملتا جو قابل اعتماد ہو البتہ لات منات اور عزی کے متعلق وضاحت ہے کہ یہ صلحا اور نیک لوگ تھے اور ان کے مرنے کے بعد لوگوں نے ان کے مجسمے بنالئے اور ان کی پرستش شروع کردی، اس طرح جزیرہ عرب میں شرک کا آغاز ہوا، اگرچہ حضرات انبیاء علیہ السلام لوگوں میں سب سے بڑھ کر نیک اور اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار ہیں لیکن صلحا سے مراد ان کے علاوہ نیک سیرت اور پاکباز لوگ ہیں، اگرچہ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مجسمے بنا کر ان

کی عبادت شروع کردی تھی تاہم بیت اللہ کے اندر کسی نبی کا بت موجود نہ تھا جس کی عبادت کی جاتی ہو۔ اس کا تذکرہ کسی حدیث یا تاریخ کی کتاب میں نہیں ملتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:53